روزہ کی حالت میں خون کا عطیہ دینا کیسا ۔۔؟

تصنیف و تالیف

محمد مقصود عالم فرحت ضیائی

خلیفہ حضور تاج الشریعہ و حضور محدث کبیر مفتی اعظم کرناٹک حضور الماس ملت صدر مفتی و قاضی فیض ازہر دار الافتاء و القضا سرپرست اعلیٰ جماعت رضائے مصطفی ہاسپیٹ وجے نگر وڈو کمپلی بلاری کرناٹک گنتکل آندھرا پردیش قاضی چتردرگہ شیخ الحدیث حضرت فدیجۃ الکبریٰ جامعۃ للبنات ہاسپیٹ کرناٹک الہند

ناشر: جماعت رضائے مصطفی ہاسپیٹ وجے نگر وڈو کمپلی بلاری
کرناٹک گنتکل آندھرا پردیش الہند

روزے کی حالت میں خون کا عطیہ دینا

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام ومفتیان عظام مندرجہ ذیل مسئلہ کے بارے میں کہ حالت روزہ میں کسی کو خون کا عطیہ دینا یا روزے کی حالت میں خون ٹیسٹ کرانے کے لئے خون دینا کیا اس عمل کے بعد روزہ فاسد ہوگا یا نہیں قرآن وحدیث کی روشنی اس کا جواب عنایت فرما کر عنداللہ ماجور ہوں : المستفتی: محمد صابر خان دہلی :

الجواب : باسم ملہم الصواب : صورت مسئولہ میں روزے کی حالت میں خون کا عطیہ دینے یا ٹیسٹ کرانے سے روزہ نہیں ٹوٹے گا اور نہ ہی اس میں کوئی خرابی آئے گی البتہ خون دینے سے اگر ایسی کمزوری پیدا ہوجائے کہ روزہ رکھنے کی طاقت مفقود ہوجائے یا یا روزہ رکھنے کی صلاحیت وقوت کے چلے جانے کا غالب گمان ہو یا کوئی خطرہ یا دیگر کوئی عذر شرعی ہو تو اس صورت میں خون کا عطیہ دینا یا ٹیسٹ کرانے کے لئے خون نکلوانا سے روزہ مکروہ ہوگا :

مشکواۃ میں ہے : وعن ثابت البنانی قال: سئل أنس بن مالک: کنتم تکرہون الحجامة للصائم علی عهد رسول الله صلی الله علیه وسلم قال: لا إلا من أجل الضعف رواه البخاری (مشکوٰۃ المصابیح ج ۱/ ۶۲۷) ثابت بنانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے انہوں نے کہا کہ انس بن مالک سے دریافت کیا گیا کہ کیا زمانۂ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ لوگ حالت روز میں پچھنا لگوانے کو مکروہ جانتے تھے تو انہوں نے کہا نہیں مگر کمزوری کے باعث :

بخاری میں ہے : عن ابن عباس قال: احتجم النبی و هو صائم۔(بخاری شریف، باب الحجامة والقیئ للصائم، نمبر ۱۹۳۹) ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما

سے مروی ہے کہ انہوں نے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے روزے کی حالت میں پچھنا لگوایا :

ترمذی میں ہے : عن ابی سعید الخدری قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم: ثلث لایفطرن الصائم: الحجامة و القئی و الاحتلام (ترمذی باب ما جاء فی الصائم یذرعه القئی / ۱۵۲ /۷۱۹ / ابو داؤو: فی الصائم یحتلم نهارا فی شهر رمضان / ۳۳۰ نمبر ۲۳۷۶ بخاری باب الحجامة والقئی للصائم نمبر ۱۹۳۸) ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تین چیزیں یعنی پچھنا لگوانا یا قے کا ہونا یا احتلام کا ہونا روزہ کو نہیں توڑتا :

روزہ توٹ جانے کا بنیادی واصولی اور مستحکم قاعدہ یہ ہے کہ کوئی چیز جسم کے اندر داخل ہو تو روزہ فاسد ہوتا ہے اور اگر کوئی چیز بدن کے اندر سے باہر نکلے تو روزہ نہیں ٹوٹتا ہے اس کے برعکس کوئی چیز باہر نکلے تو وضو ٹوٹ جاتا ہے اور داخل ہونے سے وضو نہیں ٹوٹتا ہے : جیسے پیشاب ،پیخانہ ،مذی ،ودی اور ہوا بدن کے اندر سے نکلتا ہے جس کے نکلنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے مگر روزہ نہیں ٹوٹتا اور پانی، کھانا اور دوا باہر سے اندر داخل ہو تو روزہ ٹوٹ جاتا ہے مگر وضو نہیں ٹوٹتا ہے :

اوسط ابن منذر میں ہے : سیدنا عبدالله بن عباس رضی الله عنه نے فرمایا الافطار مما دخل ولیس مما خرج والوضوء مما خرج ولیس مما دخل(الاوسط لابن المنذر ج ۱/ ۱۸۵ ث ۸۱ و سنده صحیح) اگر کوئی چیز داخل ہو جائے تو روزہ ٹوٹ جاتا ہے اور نکلنے سے نہیں ٹوٹتا۔ اگر کوئی چیز باہر نکلے تو وضو ٹوٹ جاتا ہے اور داخل ہونے سے نہیں ٹوٹتا :

بخاری میں ہے : سیدنا عبداللہ بن عباس اور حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے : الصوم مما دخل ولیس مماخرج الخ (صحیح البخاری ج ۱/ ۲۶۰/باب

الحجامه و القئی للصائم) جسم میں کوئی چیز داخل ہو جائے تو روزہ (ٹوٹ جاتا) ہے اور نکلے تو روزہ نہیں ٹوٹتا: اس اثر کا مطلب وہی ہے جو فقہائے امت نے واضح کیا ہے کہ کسی چیز کے (منفذ و معتاد اور قدرتی راستے سے) داخل ہونے (اور پیٹ یا دماغ تک پہونچنے) سے روزہ فاسد ہوتا ہے :

روزے کی حالت میں بدن سے خون نکالنا یہ تو ظاہر ہے کہ روزے کی حالت میں بدن سے خون نکالنے سے روزہ فاسد نہیں ہوتا؛ کیوں کہ روزے کو فاسد وہ چیز کرتی ہے، جو بدن میں داخل ہو، نہ کہ وہ جو خارج ہو؛ جیسے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مرفوعاً مروی ہے کہ روزے کا ٹوٹ جانا ان چیزوں سے ہے، جو داخل ہونے والی ہیں، نہ کہ ان سے جو خارج ہونے والی ہیں :

مسند ابویعلیٰ میں ہے : عن عائشة رضی الله عنها قالت: دخل رسول اللّٰه صلی الله علیه و سلم فقال: یا عائشة! هل من کسرة فاتیتهٗ بقرص، فوضعهٗ علیٰ فیه وقال: یا عائشة! هل دخل بطنی منه شیء؟ کذلک قبلة الصائم، إنما الإفطار مما دخل ولیس مما خرج (مسند ابویعلیٰ: ج ۸/ ۶۷، الرقم، ۲۰۶۴، مجمع الزوائد مع بغیة: ۳/ ۳۹۰، الرقم : ۴۹۷۰)

روزے کی حالت میں خون نکلنے یا نکلوانے سے روزہ فاسد نہیں ہوتا کیونکہ وہ بدن کے اندر سے نکلا ہے اور بدن کے اندر سے نکلنے کے باعث روزہ نہیں ٹوٹے گا اور اس کی نظیر پچھنا لگوانا ہے کیونکہ اس سے بدن کا خون ہی نکالا جاتا ہے اور وہ روزہ کو فاسد نہیں کرتا ہے تو حالت روزہ میں کسی مضطر شخص کو خون دینا یا ٹیسٹ کے لئے خون دینا بھی روزے کو فاسد نہیں کرے گا البتہ ضعف و ناتوانی کا ظن غالب ہو تو روزے میں کراہیت آئے گی :

فتاویٰ ھندیہ میں ہے : ولا بأس بالحجامة إن أمن علی نفسه الضعف أما إذا خاف فإنه یکره وینبغی له أن یؤخر إلی وقت الغروب وذکر شیخ الإسلام شرط الکراہة ضعف یحتاج فیه إلی الفطر، والفصد نظیر

الحجامة ہکذا فی المحیط (الفتاوی الہندیہ ج ۱/ ۲۰۰، ط: دار الفکر)اور(حالت روزہ میں) پچھنا لگوانے میں کوئی حرج نہیں ہے اگر ضعف و ناتوانی کا خوف نہ ہو اور اگر خوف ہے تو مکروہ ہے اس کے لئے غروب آفتاب تک مؤخر کرنا مناسب ہے اور شیخ الاسلام نے ذکر کیا کہ کراہیت کی وجہ ضعف ہے اور اس حالت میں روزہ توڑنے کا محتاج ہے اور فصد پچھنا لگوانے کی نظیر ہے اور ایسا ہی محیط میں ہے :

النہر الفائق'' میں ہے : (و احتجم) لما أخرجہ البخاری انہ علیہ السلام احتجم وہو صائم (النہر الفائق، ج ۲/ ۱۲/دار الکتب العلمیہ) یا پچھنا لگوایا: اس کی تخریج صاحب بخاری نے کی ہے کہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنا لگوایا اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم روزے دار تھے :

البحر الرائق'' میں ہے : لقولہ علیہ السلام: الفطر مما دخل ولیس مما خرج، رواہ ابو یعلٰی فی مسندہ۔(البحر الرائق، ج :۲، ص :۲۷۸، ط:سعید) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان عالیشان ہے کہ بدن کے اندر داخل ہونے والی چیزوں سے روزہ فاسد ہو جاتا ہے اور بدن کے اندر سے نکلنے والی چیزوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا ہے :

روزہ کے ضروری مسائل میں ہے : روزہ کی حالت میں خون ٹیسٹ کرانے کے لئے یا عطیہ میں کسی مجبور شخص کو دینے کیلئے خون نکلوانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا ہے، یوں ہی پیٹ یا دماغ میں زخم ہے اور اس میں دوا ڈالنے پر دوا پیٹ یا دماغ تک نہیں پہنچے گی یا پیٹ اور دماغ کے علاوہ بدن کے کسی اور حصہ پر زخم ہے تو روزہ کی حالت میں اس میں دوا ڈالنا اور اس کی مرہم پٹی کرانا جائز ہے۔(روزہ کے ضروری مسائل صفحہ/۴۲)

ان تمام عبارات مذکورہ بالا سے متحقق ہوا کہ روزے کی حالت میں ٹیسٹ کرانے یا کسی کو دینے کے لئے

خون نکلوانے سے روزہ نہیں ٹوٹے گا البتہ ضعف و ناتوانی کا ظن غالب ہو تو روزہ مکروہ ہوگا ورنہ نہیں: یہاں تک کہ خون بدن میں ڈلوائے تو بھی روزہ فاسد نہیں ہوگا مگر حصول طاقت کے لئے نہ ہو ورنہ وہ عمل کراہیت سے خالی نہیں: کیوں کہ وہ معتاد راستوں (یعنی منفذ) سے نہیں، بلکہ رگوں یا مسامات کے ذریعہ بدن میں جاتا ہے، جب کہ روزہ فاسد ہونے کے لئے ضروری ہے کے بدن کے معتاد راستوں سے کوئی چیز جسم کے اندر پہنچے اور خون نکالنے یا لگانے میں ایسا نہیں ہوتا، لہٰذا روزہ کی حالت میں خون نکالنے یا لگانے سے روزہ فاسد نہیں ہوگا البتہ بلا ضرورت روزے کا احساس نہ ہونے کے لئے ایسا کرنا مکروہ ہے :

بدائع الصنائع میں ہے : وما وصل إلى الجوف أو إلى الدماغ عن المخارق الأصلية كالأنف والأذن والدبر بأن استعط أو احتقن أو أقطر فى أذنه فوصل إلى الجوف أو إلى الدماغ فسد صومه (بدائع الصنائع فى ترتيب الشرائع ج ٢/ ٩٣) فقط والله تعالیٰ اعلم ورسوله الاعظم صلى الله عليه وسلم :

....

محمد مقصود عالم فرحت ضیائی

(خلیفئہ حضور تاج الشریعہ و محدث کبیر و خادم فخر ازہر دارالافتاء و القضاء وسرپرست اعلیٰ جماعت رضائے مصطفی ھاسپیٹ وجے نگر –وڈو– کمپلی بلاری و گنتکل آندھرا پردیش و مدرس و شیخ الحدیث مدرسہ حضرت خدیجۃ الکبریٰ جامعۃ البنات ولاہ روڈ سنتے پیٹ و ناظم نشرو اشاعت آل کرناٹکا سنی علماء بورڈ کرناٹك الھند)

KHIDMAT E DEEN WHATSAPP GROUP

Khidmat e deen whatsapp group ke naam se ek group ka wajood e amal me aaya hai jisme Asri uloom ke sath sath deen o millat ka dard rakhne wale kuch noujawanan e Ahle Sunnat shamil hain jinhone deeni ishaat o tarweez ka beda uthaya hai aur iske zariye doosre padhe likhe noujawan tabke ko baidar karne ki niyyat bhi rakhte hain aur ek tareekh saaz karhaye numaya anjaam dena chahte hain taake aane wali naslein unhe yaad rakhein yeh Hazraat apna apna paisa laga kar kitab chapwane aur use awaam me taqseem karne ka Ahsan o Ajmal irada aur azm e musam-mum le kar maidan me utre hain bila shak o shuba yeh ek azeem bunyadi deeni kaam hai jis ki jitni tareef ki jaaye kam hai rabb e qadeer ba Tufail Nabi e Kareem Salallahu alaihi wasallam unke Gulshan e hayat ko khoob khoob sairyaabi aata farmaye mazeed tarakiyyan de aur sehat o tandroosti ke sath hayat ke har shobe ko Marg zaar o lalazaar banade daraiyeen ki sadatoon se zindagi ko ibaraat karde aur inn logon ki deeni khidmat ko qubooliyat ka darja aata farma kar unhe daayimi falaah se himkinar kar de aur Jin niyytaon se apna sarmaya laga rahe hain woh muraad poori farma de khana aur ahle khana ko aman o sukoon chain o iqrar aur apsi mail o muhabbat ki nooraniyat se mamoor farmade.

Note: Noujawan e Ahle sunnat se guzarish hai ke kaseer se kaseer tadad me iss group me shirkat farma kar uss mission ko taqwiyat bakshe. Ameen bijahi Sayyid ul Mursaleen Salallahu alaihi wasallam.

khalifa E Huzoor Tajush'shariah Wa huzoor Muhaddis E Kabeer Mufti E Aazam Karnataka Huzoor Almas E Millat Hazrat Allama Wa Moulana Mufti

MUHAMMAD MAQSOOD AALAM FARHAT ZIYAYI

Sahab Qibla Maddazillahul Aali Wan'noorani
Sarparst Aala Jamat Raza E Mustafa Branch Hospet (Karnataka, India)